از عدالتِ عظمی

جارابانو فیروز شاہ موس

بنام

آندھرا پردیش کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن، حیدر آباد اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 25 اگست، 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

اپیل-ٹائپگرافیکل غلطی-مرکزی اپیل میں حکم میں ترمیم۔

مرکزی اپیل میں منظور کردہ حکم میں ترمیم کے لیے درخواست دائر کی گئی تھی۔

درخواست کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: مرکزی اپیل میں منظور کیے گئے حکم میں ٹائپ کی کچھ غلطیاں پائی گئی تھیں۔ فریقین کے درمیان مزید قانونی چارہ جوئی سے بچنے کے لیے یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ حکم کے متعلقہ حصے میں اس درخواست میں منظور کردہ حکم کے لحاظ سے ترمیم کی جائے۔ آرڈر کا بقیہ حصہ جیسا ہے ویسا ہی رہے گا۔[94-G; 95-E]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: ای اے نمبر 3۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

میں

دیوانی اپیل نمبر 279، سال 1987۔

سی سی سی اے نمبر 1، سال 1977 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 23.10.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس وی دیشپانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس عدالت نے 14 ستمبر 1994 کو مرکزی اپیل یعنی سی اے نمبر 279، سال 1987 میں ایک حکم منظور کیا۔ چونکہ مذکورہ حکم میں ٹائپ کی کچھ غلطیاں پائی گئی تھیں اور فریقین کے درمیان مزید قانونی چارہ جوئی سے بچنے کے لیے، ہم اس طرح مذکورہ حکم کے متعلقہ حصے میں ترمیم کرنے اور اسے درج ذیل پڑھنے کی ہدایت کرتے ہیں:

" خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دیوانی اپیل نمبر 77/1 میں اے پی عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ عدالت عالیہ نے مدعا علیہ ایسوسی ایشن کی اپیل کی اجازت دے دی۔ ٹرائل کورٹ نے 26 جولائی 1967 کے معاہدے کی Specific Performance کے لیے ایسوسی ایشن کے دعویٰ مسترد کر دیا، جس میں جائیداد کا نمبر 262-9-5، حیدرآباد پہنچانے پر اتفاق کیا گیا۔ خود اپیل گزار کے بیانات سے، یہ واضح ہے کہ معاہدہ روپے 2,42,000 کے لیے تھا لیکن اسے معلوم ہوا کہ معاہدے میں رقم 2,10,000 پر دکھائی گئی تھی۔ نتیجتاً، اسے 20,000 روپے کا نقصان ہوا کیونکہ اس نے دعوی کیا کہ معاہدہ دھوکہ دہی سے خراب ہوا ہے اور اس لیے فرمانوں کو نافذ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جواب دہندگان دھوکہ دہی میں فریق تھے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ایسا نہیں ہے کہ وہ معاہدے پر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

عمل درآمد عمل درآمد پر راضی نہیں ہوئی۔ یہ بھی اس کا معاملہ نہیں ہے کہ اس نے معاہدے کے مندرجات کو نہیں پڑھا۔ ان حالات میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے ساتھ کوئی دھوکہ دہی ہوئی ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اپیل کنندہ روپے 2,10,000 کے اصل غور کے لیے رضامند فریق نہیں ہے۔ ہم اپیل کنندہ کو صرف اس کے 20,000 روپے کے حصے کی حد تک فائدہ دیتے ہیں اور جواب دہندگان کو 10,000 روپے اور سود کے لیے مزید 20,000 روپے ادا کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کے حکم کی تصدیق مذکورہ ترمیم کے ساتھ ہوتی ہے۔"

آرڈر کا بقیہ حصہ جیسا ہے ویسا ہی رہے گا۔

اپیل نمٹادی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document